السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میرے دوست جیولری کا کام کرتے ہیں ان کے پاس اکثر ایسا زیور بکنے کےلیے آجاتا ہے ، جس پر اللہ، محمد کے نام ، آیت الکرسی یا دیگر قرآنی آیات لکھی ہوتی ہیں ۔ قرآن وحدیث کی روشنی میں رہنمائی فرمائیں کہ ان زیورات کو (ڈھالنا جائز ہے یا نہیں ؟ نیز اگر ہم اس زیور کو ایک دفعہ ڈھال چکے ہوں تو اس کا کفارہ کیا ہوگا ؟ (عبدالحمید ۔ قصور) (۲۷جولائی ۲۰۰۱ء

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

(جن زیورات پر قرآنی آیات مرقوم ہوں ان کو ڈھالنے میں کوئی حرج نہیں ۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے عہد میں قرآن مجید کے نسخوں کا ضیاع جلانے کی صورت میں کیا گیا تھا ۔ (صحیح البخاری ،بَابُ جَمْعِ القُرْآنِ ، رقم : ۴۹۸۷

یاد رہے کہ اس عمل کے مرتکب پر کوئی کفارہ نہیں ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد : 3،تلاوۃِ قرآن : صفحہ :542

محدث فتویٰ